रजिस्ट्री सं. डी/221

Registered No.D-221

भारत का राजपत्र

THE GAZETTE OF INDIA

دی گزٹ آف انڈیا

असाधारण

EXTRAORDINARY

غیر معمولی

भाग XVII अनुभाग I

PART XVII SECTION I

XVIIحصہ I سیکشن

प्राधिकार से प्रकाशित

PUBLISHED BY AUTHORITY

اتھارٹی سے شائع کیا گیا

सं. I	नई दिल्ली	सोमावार	28	मई	2018	7 ज्येष्ठ	1940 शक	खंड VIII
No.1	New Delhi	Monday	28	May	2018	7 Jyaistha	1940 saka	Vol VIII
نمبر1	نئی دہلی	سوموار	28	مئ	2018	7 جیشٹھ	1940 شک	VIII جلد

विधि और न्याय मंत्रालय

(विधायी विभाग)

30 अप्रैल,2018/ वैशाख 10,1940 (शक)

"भारती शहादत ऐक्ट, 1872; मसावी मेहनताना ऐक्ट, 1976; भारती टेली मवासलात ज़ाब्ता बंदी अथारिटी ऐक्ट, 1997 और तालीम दवासाज़ी और तहक़ीक़ का क़ौमी इदारा ऐक्ट, 1998 का उर्दू अनुवाद राष्ट्रपति के प्राधिकार से प्रकाशित किया जाता है और यह प्राधिकृत पाठ(केंद्रीय विधि) अधिनियम, 1973 की धारा 2 के खंड (क) के अधीन उसका उर्दू में प्राधिकृत पाठ समझा जाएगा ।

MINISTRY OF LAW AND JUSTICE

(LEGISLATIVE DEPARTMENT)

30 April, 2018/Vaisakha,10 1940 (Saka)

The translation in Urdu of the following Acts, namely:- "The Indian Evidence Act, 1872; The Equal Remuneration Act, 1976; The Telecom Regulatory Authority of India Act, 1997 and The National Institute of Pharmaceutical Education and Research Act, 1998" is hereby published under the authority of the President and shall be deemed to be the authoritative text thereof in Urdu under clause (a) of section 2 of the Authoritative Texts (Central Laws) Act, 1973.

وزارت قانون اور انصاف

(محکمہ وضع قانون)

” بھارتی شہادت ایکٹ، 1872؛ مساوی محنتانہ ایکٹ، 1976؛ بھارتی ٹیلی مواصلات ضابطہ بندی اتھارٹی ایکٹ، 1997 اور تعلیم دواسازی اور تحقیق کا قومی ادارہ ایکٹ، 1998 “ کا اردو ترجمہ صدر کی اتھارٹی سے شائع کیا جا رہا ہے اور یہ مستند متن (مرکزی قوانین) ایکٹ، 1973 کی دفعہ 2 کے فقرہ (الف) کے تحت اس کا اردو میں مستند متن سمجھا جائےگا۔

Dr. G.N. Raju,
Secretary to the Government of India.

قیمت- 5 روپے

The Telecom Regulatlory Authority of India Act,1997

بھارتی ٹیلی مواصلات ضابطہ بندی اتھارٹی ایکٹ، 1997

ایکٹ نمبر 24 بابت 1997

28/مارچ، 1997

ایکٹ، تاکہ ٹیلی مواصلات خدمات کو منضبط کرنے، تنازعات کا عدالتی فیصلہ کرنے، اپیلوں کو نپٹانے اور ٹیلی مواصلات سیکٹر کے خدمات فراہم کنندگان اور صارفین کے مفادات کا تحفظ کرنے، ٹیلی مواصلات سیکٹر کی باقاعدہ بڑھوتری کو فروغ دینے اور یقینی بنانے کے لئے بھارتی ٹیلی مواصلات ضابطہ بندی اتھارٹی اور ٹیلی مواصلات کے تنازعات کا تصفیہ اور اپیل ٹریبونل کے قیام اور اس سے منسلک یا ضمنی امور کے لئے توضیع کی جائے۔

پارلیمنٹ، جمہوریہ بھارت کے اڑتالیسویں سال میں حسب ذیل قانون وضع کرتی ہے:-

باب ا

ابتدائیہ

مختصر نام، وسعت اور نفاذ۔ 1-(ا) اس ایکٹ کو بھارتی ٹیلی مواصلات ضابطہ بندی اتھارٹی ایکٹ، 1997 کہا جائے گا۔

(2) یہ سارے بھارت سے متعلق ہوگا۔

(3) یہ 25 جنوری، 1997 کو نافذ ہونا متصور ہوگا۔

تعریفات۔ 2-(1) اس ایکٹ میں بجز اس کے کہ سیاق عبارت سے دیگر طور پر مطلوب ہو،-

(الف) ''مقررہ دن'' سے ایسی تاریخ مراد ہے جب سے دفعہ 3 کے ضمن (ا) کے تحت اتھارٹی قائم کی گئی ہو؛

(الف الف) ''اپیل ٹریبونل'' سے دفعہ 14 کے تحت قائم کیا گیا ٹیلی مواصلات تنازعات تصفیہ اور اپیل ٹریبونل مراد ہے؛

(ب) ''اتھارٹی'' سے دفعہ 3 کے ضمن (ا) کے تحت قائم کی گئی بھارتی ٹیلی مواصلات ضابطہ بندی اتھارٹی مراد ہے؛

(ج) ''چیئر پرسن'' سے دفعہ 3 کے ضمن (3) کے تحت مقرر کیا گیا اتھارٹی کا چیئر پرسن مراد ہے؛

(د) ''فنڈ'' سے دفعہ 22 کے ضمن (ا) کے تحت تشکیل دیا گیا فنڈ مراد ہے؛

(ہ) ''لائسنس دار'' سے عوامی ٹیلی مواصلات خدمات فراہم کرنے کے لئے بھارتی ٹیلی گراف ایکٹ، 1885 (نمبر 13 بابت 1885) کی

دفعہ 4 کے ضمن (ا) کے تحت لائسنس یافتہ کوئی شخص مراد ہے؛

(ہ الف) ''لائسنس دہندہ'' سے مرکزی حکومت یا ٹیلی گراف اتھارٹی مراد ہے جو بھارتی ٹیلی گراف ایکٹ' 1885 (13 بابت 1885) کی دفعہ 4 کی تحت لائسنس عطا کرتی ہے؛

(و) ''رُکن'' سے دفعہ 3 کے ضمن (3) کے تحت مقرر کی گئی اتھارٹی کا کوئی رُکن مراد ہے اور اس میں چیئر پرسن اور نائب چیئر پرسن بھی شامل ہیں؛

(ز) ''اطلاع نامہ'' سے سرکاری گزٹ میں شائع کیا گیا اطلاع نامہ مراد ہے؛

(ح) ''مقرر کردہ'' سے اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد کے ذریعے مقرر کردہ مراد ہے؛

(ط) ''دستور العمل'' سے اس ایکٹ کے تحت اتھارٹی کے ذریعے بنائے گئے دستور العمل مراد ہیں؛

(ی) ''خدمت فراہم کنندہ'' سے حکومت بطور خدمت فراہم کنندہ مراد ہے جس میں لائسنس دار شامل ہے؛

(ک) ''ٹیلی مواصلات خدمت'' سے ایسی قسم کی خدمت (جس کے تحت الکٹرانک ڈاک' صوتی ڈاک' ڈاٹا خدمات، سمعی ٹکس خدمات' ویڈیو ٹکس خدمات' ریڈیو پیجنگ اور سیلولر موبائل ٹیلی فون خدمات ہیں) مراد ہے جو صارفین کو کسی نشریات کے ذریعے یا تار' ریڈیو' بصری یا دیگر الکٹرومقناطیسی وسائل کے ذریعے علامتوں' اشاروں' تحریروں' عکسوں اور آوازوں کی کسی شکل میں وصولیابی سے دستیاب کرائی گئی ہے لیکن اس کے تحت نشریاتی خدمات نہیں ہیں:

لیکن شرط یہ ہے کہ مرکزی حکومت دیگر خدمات کو' جس میں نشریاتی خدمات بھی ہیں' ٹیلی مواصلات خدمات ہونا مشتہر کر سکے گی۔

(2) ایسے الفاظ اور اصطلاحات کے، جو اس ایکٹ میں استعمال کئے گئے اور ان کی تعریف نہیں کی گئی لیکن ان کی بھارتی ٹیلی گراف ایکٹ ،1885 (13 بابت 1885) یا بھارتی وائیرلیس ٹیلی گرافی ایکٹ' 1933 (17 بابت 1933) میں تعریف کی گئی ہے، وہی معنی ہوں گے جو انہیں اُن ایکٹوں میں بالترتیب تفویض کئے گئے ہیں۔

(3) اس ایکٹ میں کسی ایسے قانون کے حوالے سے' جو ریاست جموں و کشمیر میں نافذ نہ ہو' اس ریاست کی نسبت یا ریاست میں نافذ مماثل قانون' اگر کوئی ہو' کا حوالہ تعبیر کیا جائے گا۔

باب II

بھارتی ٹیلی مواصلات ضابطہ بندی اتھارٹی

اتھارٹی کا قیام اور اس کا سند یافتہ جماعت ہونا۔ 3۔(ا) ایسی تاریخ سے جو مرکزی حکومت اطلاع نامہ کے ذریعے مقرر کرے، اس ایکٹ کی اغراض کے لئے ایک اتھارٹی قائم کی جائے گی جسے بھارتی ٹیلی مواصلات ضابطہ بندی اتھارٹی کہا جائے گا۔

(2) اتھارٹی متذکرہ بالا نام سے سند یافتہ جماعت ہوگی جس کا دائمی تسلسل ہوگا اور اس کی ایک مشترکہ مہر ہوگی اور اسے ایکٹ کی توضیعات کے تابع منقولہ و غیر منقولہ دونوں قسم کی جائیداد حاصل کرنے' اپنے پاس رکھنے اور فروخت کرنے اور معاہدہ کرنے کا اختیار ہوگا اور یہ مذکورہ نام سے

دعویٰ کرے گی اور اس پر دعویٰ کیا جائے گا۔

(3) اتھارٹی ایک چیئر پرسن' اور زیادہ سے زیادہ دو کل وقتی ممبران اور زیادہ سے زیادہ دو جز وقتی ممبران پر مشتمل ہوگی جو مرکزی حکومت کے ذریعے مقرر کئے جائیں گے۔

(4) اتھارٹی کا صدر دفتر نئی دہلی میں ہوگا۔

چیئر پرسن اور دیگر اراکین کی تقرری کے لئے اہلیتیں ۔4۔اتھارٹی کا چیئر پرسن اور دیگر اراکین مرکزی حکومت کے ذریعے ایسے اشخاص میں سے تقرر کئے جائیں گے جنہیں ٹیلی مواصلات'صنعت' مالیات' محاسبی' قانون' انتظام یا امور صارفین کا خصوصی علم اور پیشہ وارانہ تجربہ ہو:

لیکن شرط یہ ہے کہ کوئی شخص جو سرکاری ملازمت میں ہے یا رہا ہے' رُکن کی حیثیت سے اُسی وقت مقرر کیا جائے گا جب ایسے شخص نے حکومت بھارت کے سکریٹری یا ایڈیشنل سکریٹری کا عہدہ یا ایڈیشنل سکریٹری اور سیکریٹری کا عہدہ یا مرکزی حکومت یا ریاستی حکومت میں کوئی مساوی عہدہ کم از کم تین سال کی مدت کے لئے سنبھالا ہو۔

چیئر پرسن اور دیگر اراکین کی میعاد عہدہ اور شرائط ملازمت وغیرہ۔

5۔(1) کسی شخص کی بطور چیئر پرسن یا رُکن کی تقرری سے پہلے مرکزی حکومت اپنا یہ اطمینان کرے گی کہ مذکورہ شخص کا کوئی مالی یا دیگر ایسا کوئی مفاد نہیں ہے جس سے بطور رُکن اس کے فرائض منصبی پر مُضرت رساں اثر پہنچنے کا احتمال ہو۔

(2) چیئر پرسن اور دیگر ارکان ایسی تاریخ سے' جیسا کہ مرکزی حکومت اس بابت مشتہر کرے زیادہ سے زیادہ تین سال کی مدت کے لئے عہدے پر فائز رہیں گے جس پر اس نے عہدہ سنبھالا ہو یا جب تک کہ وہ پینسٹھ سال کی عمر کا ہو جائے' جو پہلے واقع ہو۔

(3) بھارتی ٹیلی مواصلات ضابطہ بندی ترمیم ایکٹ، 2000 کے نفاذ سے عین قبل اتھارٹی کے بحیثیت چیئر پرسن تقرر کیا گیا کوئی شخص اور بحیثیت رُکن اس عہدے پر فائز ہر دیگر شخص ایسے نفاذ پر اپنے عہدے چھوڑ دیں گے اور ایسا چیئر پرسن اور ایسے دیگر شخص اپنے عہدوں کی مدت یا ملازمت کے کسی معاہدے سے قبل از وقت برطرفی کے لئے معاوضے کے مستحق ہوں گے جو تین ماہ کی تنخواہ اور الاؤنس سے تجاوز نہ کرے گا۔

(4) سرکاری ملازم کو بحیثیت چیئر پرسن یا کل وقتی رُکن کے اپنے انتخاب پر بحیثیت چیر پرسن یا کل وقتی رکن' جیسی کہ صورت ہو' کا عہدہ سنبھالنے سے پہلے ملازمت سے سبکدوش ہونا ہوگا۔

(5) چیئر پرسن اور کل وقتی رکن کو واجب الادا مشاہرہ اور الاؤنس اور ملازمت کی دیگر شرائط ایسی ہوں گی جو مقرر کی جائیں۔

(6) تقرری کے بعد چیئر پرسن یا کسی رُکن کا مشاہرہ' الاؤنس اور ملازمت کی دیگر شرائط اس کے مفاد کے خلاف تبدیل نہیں کی جائیں گی۔

(6الف) جز وقتی اراکین ایسے الاؤنس حاصل کریں گے جیسا کہ مقرر کیا جائے۔

(7) ضمن (2) میں شامل کسی امر کے باوجود کوئی رُکن —

(الف) مرکزی حکومت کو کم از کم تین ماہ کا تحریری نوٹس دے کر اپنا عہدہ چھوڑ سکے گا؛

(ب) دفعہ 7 کی توضیعات کی مطابقت میں اپنے عہدے سے ہٹایا جا سکے گا۔

(8) چیر پرسن اور کل وقتی اراکین، اس تاریخ سے جب سے اس حیثیت میں عہدے پر برقرار نہیں رہے ہیں' دو سال کی مدت کے لئے مرکزی حکومت کی ماقبل منظوری کے بغیر—

(الف) مرکزی حکومت یا کسی ریاستی حکومت کے تحت کوئی روزگار قبول نہیں کریں گے:

(ب) ٹیلی مواصلات کے کاروبار میں لگی کسی کمپنی میں کوئی تقرری قبول نہیں کریں گے:

لیکن شرط یہ ہے کہ اس ضمن کی کوئی بات ایسے چیئر پرسن یا رُکن کو لاگو نہیں ہوگی جو ضمن (3) کے تحت اپنے عہدہ پر برقرار نہیں رہا ہے اور ایسا چیئر پرسن یا رُکن اتھارٹی میں دوبارہ تقرری یا اپیل ٹریبونل میں تقرری کے لئے اہل ہوگا۔

(9) چیئر پرسن یا کسی دیگر رُکن کے عہدہ میں خالی اسامی ہونے پر اسے خالی اسامی ہونے کی تاریخ سے تین ماہ کی مدت کے اندر بھرا جائے گا۔

تشریح:۔ اس دفعہ کی اغراض کے لئے ''کاروباری روزگار'' سے کسی میدان میں تجارتی، صنعتی یا مالیاتی کاروبار میں لگے کسی شخص کے تحت یا ایجنسی کی حیثیت میں روزگار مراد ہے اور اس میں کسی کمپنی کا ڈائریکٹر یا کسی فرم کا شریک کار بھی شامل ہے نیز آزادانہ طور پر فرم کے شریک کار یا صلاح کار یا مشیر کے طور پر پریکٹس قائم کرنا بھی شامل ہے۔

چیئر پرسن اور نائب چیئر پرسن کے اختیارات۔ 6۔(1) اتھارٹی کا کام کاج چلانے کے لئے چیئر پرسن کو عام نگرانی اور ہدایت دینے کے اختیارات حاصل ہوں گے اور وہ، اتھارٹی کے اجلاسوں کی صدارت کرنے کے علاوہ، اتھارٹی کے اختیارات کا استعمال کرے گا اور کارمنصبی انجام دے گا اور ایسے تمام دیگر اختیارات اور کارہائے منصبی انجام دے گا جیسا کہ مقرر کیا جائے۔

(2) مرکزی حکومت اراکین میں سے کسی ایک کو نائب چیئر پرسن مقرر کر سکے گی جو چیئر پرسن کے ایسے اختیارات استعمال کرے گا اور کارِمنصبی انجام دے گا جیسا کہ مقرر کیا جائے یا جو اتھارٹی کے ذریعے اسے تفویض کئے جا سکیں۔

بعض حالات میں عہدے سے رکن کی علیحدگی اور معطلی۔ 7۔(ا) مرکزی حکومت کسی بھی ایسے رُکن کو اپنے عہدے سے علیحدہ کر سکے گی، جو—

(الف) دیوالیہ قرار دیا گیا ہو؛ یا

(ب) کسی ایسے جرم کا مرتکب ہوا ہو، اور اسے سزائے قید ہوئی ہو جس میں مرکزی حکومت کی رائے میں اخلاقی گراوٹ شامل ہو؛ یا

(ج) بحیثیت رُکن کے، جسمانی اور ذہنی طور پر کام کرنے کا اہل نہ رہ گیا ہو؛ یا

(د) ایسا مالی یا دیگر مفاد حاصل کیا ہو جس سے بحیثیت رُکن اس کے کارہائے منصبی پر مُضرت رساں اثر پہنچنے کا احتمال ہو؛ یا

(ہ) اپنے عہدے کا ایسا غلط استعمال کیا ہو جس سے اس کا اپنے عہدے پر برقرار رہنا مفادِ عامہ کے لئے مضرت رساں ثابت ہو جائے۔

(2) ضمن (ا) کے فقرہ (د) یا فقرہ (ہ) کے تحت کوئی بھی ایسا رُکن اپنے عہدے سے تب تک علیحدہ نہیں کیا جائے گا جب تک کہ اُس کو اس معاملے میں سماعت کا معقول موقع نہ دیا جائے۔

اجلاس۔ 8۔(ا) اتھارٹی ایسے وقت اور ایسی جگہوں پر اجلاس کرے گی اور اپنے اجلاسوں میں کام کاج کے طریقے کے متعلق طریق کار کے ایسے قواعد کا مشاہدہ کرے گی (جن میں ایسے اجلاسوں پر کورم بھی شامل ہے) جیسا کہ ضوابط کے ذریعے توضیع کی جائے۔

(2) چیئر پرسن اگر کسی وجہ سے وہ اتھارٹی کے اجلاس میں حاضر ہونے میں قاصر رہے، نائب چیئر پرسن اور اُس کی غیر حاضری میں اجلاس میں موجود اراکین میں سے چنا گیا کوئی دیگر رُکن اجلاس کی صدارت کرے گا۔

(3) اتھارٹی کے کسی اجلاس میں اٹھائے گئے تمام اعتراضات موجود اور ووٹ دینے والے اراکین کی اکثریتی رائے کے ذریعے حل کئے جائیں گے اور مساوی ووٹ کی صورت میں چیئر پرسن یا اس کی غیر حاضری میں صدارت کرنے والے شخص کو دوسرا ووٹ یا فیصلہ کن ووٹ حاصل ہوگا۔

(4) اتھارٹی اپنے اجلاسوں میں کام کاج کے طریقوں کے لئے ضابطے بنا سکے گی۔

خالی اسامیاں وغیرہ سے اتھارٹی کی کارروائیاں کالعدم نہ ہوں گی۔

9۔ اتھارٹی کا کوئی فعل یا کارروائی محض اس بنا پر کالعدم نہ ہوگی کہ۔۔

(الف) اتھارٹی میں کوئی جگہ خالی تھی یا اس کی تشکیل میں کوئی نقص تھا؛ یا

(ب) اتھارٹی کے رکن کی حیثیت سے کام کرنے والے کسی شخص کی تقرری میں کوئی نقص تھا؛ یا

(ج) اتھارٹی کے طریق کار میں ایسی بے ضابطگی تھی جس سے نفس معاملہ متاثر نہ ہو۔

اتھارٹی کے افسران اور دیگر ملازمین۔ 10۔(1) اتھارٹی، افسران اور ایسے دیگر ملازمین کی تقرری کر سکے گی جنہیں وہ اس ایکٹ کے تحت کارہائے منصبی کی موثر انجام دہی کے لئے مناسب خیال کرے۔

(2) ضمن (ا) کے تحت مقرر کئے گئے اتھارٹی کے افسران اور دیگر ملازمین کو قابل ادا مشاہرہ اور الاؤنس اور ملازمت کی دیگر شرائط ایسی ہوں گی جن کا تعین ضابطوں کے ذریعے کیا جائے۔

باب III

اتھارٹی کے اختیارات اور کارہائے منصبی

اتھارٹی کے کارہائے منصبی۔

11۔(ا) بھارتی ٹیلی گراف ایکٹ، 1885 میں مندرج کسی امر کے باوجود، اتھارٹی کے کارہائے منصبی حسبِ ذیل ہوں گے،۔

(الف) مندرجہ ذیل امور پر، چاہے ازخود یا لائسنس دہندہ کی درخواست پر سفارشات کرنا، یعنی:۔

(i) نئے خدمت فراہم کنندہ متعارف کرنے کی ضرورت اور وقت؛

(ii) خدمت فراہم کنندہ کو لائسنس کی قیود وشرائط؛

(iii) لائسنس کی قیود وشرائط کی عدم تعمیل کے لئے لائسنس کی منسوخی؛

(iv) ٹیلی مواصلات کے عمل میں مقابلہ آرائی کو آسان بنانے اور کارکردگی کو فروغ دینے کے اقدامات تاکہ ایسی خدمات میں بڑھوتری کو آسان بنایا جائے؛

(v) خدمت فراہم کنندہ کے ذریعے فراہم شدہ خدمات میں ٹکنالوجیکل اصلاحات؛

(vi) نٹ ورک میں استعمال کئے گئے ساز وسامان کے معائنہ کے بعد خدمت فراہم کنندہ گان کے ذریعے استعمال کئے جانے والے ساز و سامان کی قسم؛

(vii) ٹیلی مواصلاتی ٹکنالوجی کی ترقی اور ٹیلی مواصلاتی صنعت سے وابستہ کسی دیگر امر کے لئے اقدامات؛

(viii) دستیاب عکس شعاعی موثر انصرام؛

(ب) مندرجہ ذیل کارِ منصبی انجام دینا، یعنی:۔

(i) لائسنس کی قیود وشرائط کی تعمیل کو یقینی بنانا؛

(ii) بھارتی ٹیلی مواصلات ضابطہ بندی اتھارٹی (ترمیم) ایکٹ' 2000 کے نفاذ سے قبل عطا شدہ لائسنس کی قیود وشرائط میں مندرج کسی امر کے باوجود' خدمت فراہم کنندہ گان کے مابین باہمی رابطہ سازی کی قیود وشرائط مقرر کرنا؛

(iii) مختلف خدمت فراہم کنندگان کے مابین تکنیکی مطابقت اور موثر باہمی رابطہ کو یقینی بنانا؛

(iv) خدمت فراہم کنندگان کے درمیان ٹیلی مواصلات خدمت کی فراہمی سے اخذ کی گئی ان کی آمدنی کی حصہ داری کے انتظامات باضابطہ بنانا؛

(v) خدمت فراہم کنندگان کے ذریعے فراہم کی جانے والی خدمات کی کوالٹی کا معیار مرتب کرنا اور خدمات کی کوالٹی کو یقینی بنانا اور خدمت فراہم کنندگان کے ذریعے فراہم کردہ ایسی خدمات کا معیاری سروے کرانا تا کہ ٹیلی مواصلاتی صارفین کے مفاد کو تحفظ دیا جائے؛

(vi) مختلف خدمت فراہم کنندگان کے درمیان ٹیلی مواصلات کے مقامی اور طویل مسافت کے سرکٹ فراہم کرنے کے لئے وقت کی میعاد مقرر کرنا اور اسے یقینی بنانا؛

(vii) باہمی تعلق کے سمجھوتوں اور تمام ایسے دیگر معاملوں کے ایسے رجسٹر رکھنا جو ضابطوں میں وضع کئے جائیں؛

(viii) فقرہ (vii) کے تحت رکھے گئے رجسٹر کو ایسی فیس کی ادائیگی اور ایسی دیگر ضروریات پوری کرنے پر' جو ضوابط میں وضع کئے جائیں' عوام کے کسی رُکن کے معائنے کے لئے کھلا رکھنا؛

(ix) ہمہ گیر خدمات کی ذمہ داریوں کی موثر تعمیل کو یقینی بنانا؛

(ج) ایسی خدمات کی نسبت فیس اور دیگر مصارف ایسی شرحوں پر عائد کرنا جیسا کہ ضوابط کے ذریعے تعین کیا جائے؛

(د) ایسے دیگر کارِ منصبی انجام دینا جن میں ایسے انتظامی اور مالی کارِ منصبی شامل ہیں' جو اس کو مرکزی حکومت کے ذریعے سپرد کئے جائیں یا اس ایکٹ کی توضیعات کی عمل درآمد کے لئے ضروری ہوں:

لیکن شرط یہ ہے کہ اس ضمن کے فقرہ (الف) میں مصرحہ اتھارٹی کی سفارشات مرکزی حکومت پر لازمی نہیں ہوں گی:

مزید شرط یہ ہے کہ مرکزی حکومت خدمت فراہم کنندہ کو اجرا کئے جانے والے نئے لائسنس کی نسبت اس ضمن کے فقرہ (الف) کے ذیلی فقرہ جات (i) اور (ii) میں مصرحہ معاملوں کی نسبت اتھارٹی کی سفارشات حاصل کرے گی اور اتھارٹی اپنی سفارشات کو اس تاریخ سے جس پر حکومت سفارشات حاصل کرتی ہے' ساٹھ دنوں کے اندر ارسال کرے گی؛

لیکن یہ بھی شرط ہے کہ اتھارٹی مرکزی حکومت سے ایسی اطلاع یا دستاویز' جو اس ضمن کے فقرہ (الف) کے ذیلی فقرہ جات (i) اور (ii) کے تحت سفارش کرنے کی غرض کے لئے ضروری ہو' بہم پہنچانے کے لئے استدعا کر سکے گی اور حکومت ایسی درخواست کی وصولی

سے سات دن کی مدت کے اندر اندر ایسی اطلاع فراہم کرے گی:

لیکن یہ بھی شرط ہے کہ اگر دوسرے فقرہ شرطیہ میں مصرحہ مدت کے اندر یا ایسی مدت کے اندر جیسا کہ مرکزی حکومت اور اتھارٹی کے درمیان باہمی سمجھوتہ سے قرار پائی جائے' اتھارٹی سے کوئی سفارش موصول نہیں ہونے پر مرکزی حکومت خدمت فراہم کنندہ کو لائسنس اجراء کر سکے گی:

لیکن یہ بھی شرط ہے کہ اگر مرکزی حکومت اتھارٹی کی اس سفارش پر غور کرنے پر بادی النظر میں اس نتیجے پر پہنچتی ہے کہ ایسی سفارش تسلیم نہیں کی جاسکتی یا اس میں ترمیم کرنے کی ضرورت ہے' تو وہ سفارش کو اتھارٹی کو دوبارہ غور کرنے کے لئے واپس کر سکے گی اور اتھارٹی ایسی حوالگی کی وصولی سے پندرہ دن کی مدت کے اندر حکومت کے ذریعہ کی گئی حوالگی پر غور کرنے کے بعد اپنی سفارش مرکزی حکومت کو ارسال کر سکے گی اور سفارش کے' اگر کوئی ہو' موصول ہونے کے بعد مرکزی حکومت حتمی فیصلہ لے گی۔

(2) بھارتی ٹیلیگراف ایکٹ، 1885 (نمبر 13 بابت 1885) میں مندرج کسی امر کے باوجود اتھارٹی وقتاً فوقتاً حکم کے ذریعے ان شرحوں کو سرکاری گزٹ میں مشتہر کر سکے گی جن پر بھارت میں اور بھارت کے باہر ٹیلی مواصلات خدمات اس ایکٹ کے تحت فراہم کی جائیں گی، ان میں وہ شرحیں بھی ہیں' جن پر پیغامات' بھارت کے باہر کسی ملک کو ارسال کئے جائیں گے:

لیکن شرط یہ ہے کہ اتھارٹی یکساں ٹیلی گراف مواصلات خدمات کی بابت الگ الگ اشخاص یا اشخاص کے زمروں کے لئے الگ الگ شرحیں مشتہر کر سکے گی اور جہاں متذکرہ بالا میں الگ الگ شرحیں مقرر کی جاتی ہیں وہاں اتھارٹی اس کے لئے وجوہات درج کرے گی۔

(3) اتھارٹی، ضمن (۱) یا ضمن (2) کے تحت اپنے کار منصبی انجام دینے کے دوران بھارت کے اقتدار اعلیٰ اور سالمیت' ملکی سلامتی' بیرونی ممالک سے دوستانہ تعلقات' امن عامہ' شائستگی یا اخلاق کے مفاد کے خلاف کام نہیں کرے گی۔

(4) اتھارٹی اپنے اختیارات کا استعمال اور کار منصبی انجام دینے کے دوران شفافیت کو یقینی بنائے گی۔

اطلاعات طلب کرنے' تحقیقات وغیرہ کرنے کے اتھارٹی کے اختیارات۔

12۔(1) جہاں اتھارٹی ایسا کرنا قرین مصلحت سمجھتی ہے وہاں وہ تحریری حکم کے ذریعے۔

(الف) کسی خدمت فراہم کنندہ سے کسی بھی وقت تحریری طور پر اپنے معاملات سے متعلق ایسی اطلاع یا تشریح طلب کر سکے گی جیسا کہ اتھارٹی کو مطلوب ہو؛ یا

(ب) کسی بھی خدمت فراہم کنندہ کے معاملات سے متعلق کوئی تحقیقات کرنے کے لئے ایک یا ایک سے زیادہ اشخاص کی تقرری کر سکے گی؛ اور

(ج) کسی بھی خدمت فراہم کنندہ کے حسابات کے کھاتوں اور دیگر دستاویزات کی جانچ کرنے کے لئے اپنے افسروں یا ملازموں میں سے کسی ایک کو ہدایت دے سکے گی۔

(2) جب ضمن (1) کے تحت خدمت فراہم کنندہ کے معاملوں کی نسبت کوئی تحقیقات کی جائے' تو'۔

(الف) اگر خدمت فراہم کنندہ سرکاری محکمہ ہو' تو سرکاری محکمہ کا ہر افسر؛

(ب) اگر خدمت فراہم کنندہ کوئی کمپنی ہو' تو ہر ناظم' منتظم' سکریٹری یا دیگر افسر؛

(ج) اگر خدمت فراہم کنندہ کوئی فرم ہو تو ہر شریک' منتظم' سکریٹری یا دیگر افسر؛

(د) ہر کوئی دیگر شخص یا اشخاص کی جماعت جن کے فقرہ جات (ب) اور (ج) میں متذکرہ بالا اشخاص کے ساتھ کاروبار میں روابطہ ہیں یا تھے'

اس کی تحویل یا اختیار میں یا ایسی تحقیقات کے نفس مضمون سے متعلق حسابات کے تمام ایسے کھاتوں یا دیگر دستاویزات کو نیز ایسا کوئی بھی بیان یا اطلاع جو اس سے مطلوب ہو ایسی مدت کے اندر جیسا کہ مقرر کی جائے، تحقیقات کرنے والی اتھارٹی کے روبرو پیش کرنے یا فراہم کرنے کے پابند ہوں گے۔

(3) ہر خدمت فراہم کنندہ ایسے حسابات کے کھاتے یا دیگر دستاویزات مرتب کرے گا، جن کی صراحت کی جائے۔

(4) اتھارٹی کو خدمت فراہم کنندہ گان کو ایسی ہدایت جاری کرنے کا اختیار حاصل ہوگا جیسا کہ وہ خدمت فراہم کنندگان کے ذریعے صحیح کار ہائے منصبی کی انجام دہی کے لئے ضروری سمجھے۔

ہدایات جاری کرنے کا اتھارٹی کا اختیار۔

13۔ اتھارٹی خدمت فراہم کنندگان کو دفعہ 11 کے ضمن (1) کے تحت اپنے کار منصبی انجام دینے کے لئے وقتاً فوقتاً ایسی ہدایات جاری کر سکے گی جیسا کہ وہ ضروری سمجھے:

لیکن شرط یہ ہے کہ ماسوائے دفعہ 11 کے ضمن (ا) کے فقرہ (ب) میں مصرحہ امور پر کوئی بھی ہدایت دفعہ 12 کے ضمن (4) یا اس دفعہ کے تحت جاری نہیں کی جائے گی۔

باب IV

اپیل ٹریبونل

اپیل ٹریبونل کا قیام۔

14۔ مرکزی حکومت اطلاع نامہ کے ذریعے ایک اپیل ٹریبونل کا قیام عمل میں لائے گی جسے ٹیلی مواصلات تنازعات تصفیہ اور اپیل ٹریبونل کے نام سے موسوم کیا جائے گا، جو۔۔۔

(الف) کسی تنازعے کا،۔

(i) لائسنس دہندہ اور لائسنس دار کے مابین؛

(ii) دو یا دو سے زیادہ خدمت فراہم کنندہ گان کے مابین؛

(iii) خدمت فراہم کنندہ اور صارفین کی جمعیت کے مابین،

تصفیہ کرے گا:

لیکن شرط یہ ہے کہ اس فقرہ میں کسی بھی امر کا اطلاق مندرجہ ذیل معاملات کی نسبت نہیں ہوگا۔

(الف) اجارہ دارانہ اور تجارتی مشق، محدود تجارتی مشق اور غیر منصفانہ تجارتی مشق جو اجارہ دارانہ اور محدود تجارتی مشق ایکٹ، 1969 کی دفعہ 5 کے ضمن (ا) کے تحت قائم شدہ اجارہ داری اور محدود تجارتی مشق کمیشن کے اختیار سماعت کے تابع ہوں؛

(ب) صارفین تحفظ ایکٹ، 1986 (68 بابت 1986) کی دفعہ 9 کے تحت قائم کردہ صارف تنازعہ داررسی فورم یا صارف تنازعہ داررسی کمیشن یا قومی صارف تنازعہ دادرسی کمیشن کے سامنے قابل سماعت منفرد صارف کی شکایت؛

(ج) بھارتی ٹیلیگراف ایکٹ' 1885 (13 بابت 1885) کی دفعہ 7 ب کے ضمن (ا) میں محولہ ٹیلی گراف حکام اور کسی دیگر شخص کے مابین تنازعہ؛

(د) اس ایکٹ کے تحت اتھارٹی کی ہدایت' فیصلہ یا حکم کے خلاف اپیل کی سماعت اور نپٹارا۔

اپیل ٹریبونل کو تنازعات کے تصفیہ کے لئے درخواست اور اپیلیں۔

14 الف۔(ا) مرکزی حکومت یا ریاستی حکومت یا مقامی حُکام یا کوئی شخص دفعہ 14 کے فقرہ (الف) میں محولہ کسی بھی تنازعہ کے تصفیہ کے لئے اپیل ٹریبونل کو درخواست دے سکے گا۔

(2) مرکزی حکومت' ریاستی حکومت یا مقامی حکام یا اتھارٹی کے ذریعے دی گئی ہدایت' فیصلے یا حکم سے ناراض کوئی بھی شخص اپیل ٹریبونل میں اپیل دائر کر سکے گا۔

(3) ضمن (2) کے تحت ہر اپیل اس تاریخ سے تیس دنوں کے اندر اندر دائر کی جائے گی جس پر اتھارٹی کے ذریعے دی گئی کسی ہدایت' حکم یا فیصلے کی نقل مرکزی حکومت یا ریاستی حکومت یا مقامی اتھارٹی یا ناراض اشخاص کے ذریعے موصول ہوئی ہو اور یہ ایسے فارم میں ہوگی' ایسے طریقے میں مصدقہ ہوگی اور ایسی فیس کے ساتھ ہوگی جیسا کہ مقرر کیا جائے:

لیکن شرط یہ ہے کہ اپیل ٹریبونل ایسی مذکورہ تیس دنوں کی مدت کے منقضی ہونے کے بعد کسی اپیل پر غور کر سکے گا، اگر وہ مطمئن ہو کہ اُس مدت کے اندر دائر نہ کرنے کے لئے معقول وجہ تھی۔

(4) ضمن (ا) کے تحت درخواست یا ضمن (2) کے تحت اپیل موصول ہونے پر اپیل ٹریبونل تنازعہ یا اپیل کے فریقین کو سماعت کا موقعہ دینے کے بعد اس پر ایسے احکامات صادر کر سکے گا جیسا کہ وہ مناسب سمجھے۔

(5) اپیل ٹریبونل اسکے ذریعے صادر کئے گئے ہر حکم کی نقل تنازعہ یا اپیل کے فریقین اور اتھارٹی کو' جیسی بھی صورت ہو' بھیجے گا۔

(6) ضمن (ا) کے تحت کی گئی درخواست یا ضمن (2) کے تحت دائر کی گئی اپیل جتنی جلدی ممکن ہو مستعدی کے ساتھ نپٹائی جائے گی اور اس کے ذریعے کوشش کی جائے گی کہ درخواست یا اپیل کے موصول ہونے کے نوّے دنوں کے اندر اندر درخواست یا اپیل کو نپٹا یا جائے:

لیکن شرط یہ ہے کہ جب نوّے دنوں کی مذکورہ مدت کے اندر اندر ایسی عرضی یا اپیل کا نپٹارا نہ کیا جا سکے گا تو اپیل ٹریبونل اُس مدت کے اندر عرضی یا اپیل کے نپٹارے کے لئے تحریری طور پر وجوہات درج کرے گا۔

اپیل ٹریبونل کی بناوٹ۔

14 ب۔(ا) اپیل ٹریبونل ایک چیر پرسن اور مرکزی حکومت کے ذریعے اطلاع نامے سے تقرر کئے جانے والے زیادہ سے زیادہ دو ارکان پر مشتمل ہوگا۔

(2) اپیل ٹریبونل کے چیر پرسن اور اراکین کا انتخاب مرکزی حکومت کے ذریعے بھارت کے اعلیٰ جج کی صلاح کے بعد کیا جائے گا۔

(3) اس ایکٹ کی توضیعات کے تابع' —

(الف) اپیل ٹریبونل کے اختیار سماعت کا استعمال اس کی بینچ کے ذریعے کیا جائے گا؛

(ب) کوئی بینچ اپیل ٹریبونل کے چیر پرسن کے ذریعے ٹریبونل کے ایسے ایک یا دو اراکین' جیسا کہ چیر پرسن مناسب سمجھے' تشکیل دی جا سکے گی؛

(ج) اپیل ٹریبونل کی بینچ عام طور پر دہلی اور ایسی دیگر جگہوں پر اجلاس کرے گی جیسا کہ مرکزی حکومت اپیل ٹریبونل کے چیر پرسن کے مشورے سے مشتہر کرے؛

(د) مرکزی حکومت ان علاقوں کو مشتہر کرے گی جن کی نسبت اپیل ٹریبونل کی ہر بینچ اپنے اختیار سماعت کا استعمال کر سکے۔

(4) ضمن (2) میں درج کسی امر کے باوجود اپیل ٹریبونل کا چیئر پرسن ایسے ٹریبونل کے کسی رُکن کا تبادلہ ایک بینچ سے دوسری بینچ میں کر سکے گا۔

(5) اگر کسی امر یا معاملے کی سماعت کے کسی مرحلے پر' اپیل ٹریبونل کے چیئر پرسن یا رکن کو یہ دکھائی دے کہ یہ امر یا معاملہ ایسی نوعیت کا ہے کہ دو ارکان پر مشتمل کسی بینچ کے ذریعے سماعت کی جانی چاہئے تو یہ امر یا معاملہ ایسی بینچ کو چیئر پرسن کے ذریعے منتقل کیا جا سکے گا جیسا کہ چیئر پرسن مناسب سمجھے۔

چیئر پرسن اور اراکین کی تقرری کے لئے اہلیتیں ۔14 ج۔کوئی بھی شخص اپیل ٹریبونل کے چیئر پرسن یا رکن کی حیثیت سے تقرری کے لئے اس وقت تک اہل نہیں ہوگا جب تک کہ وہ'—

(الف) چیئر پرسن کے معاملے میں' سپریم کورٹ کا جج یا عدالتِ عالیہ کا اعلیٰ جج نہ ہو یا نہ رہ چکا ہو؛

(ب) رکن کے معاملے میں' حکومت بھارت کا سکریٹری یا مرکزی حکومت یا ریاستی حکومت میں کسی مساوی عہدے پر کم سے کم دو سال کی مدت کے لئے فائز نہ رہ چکا ہو یا کوئی ایسا شخص نہ ہو جو ٹکنالوجی' ٹیلی مواصلات' صنعت' تجارت یا انتظامیہ امور میں عبور رکھتا ہو۔

میعاد عہدہ۔14 د۔اپیل ٹریبونل کا چیئر پرسن اور اس کا ہر رکن ایسی مدت تک اپنے عہدے پر فائز رہے گا جو اس کے عہدہ سنبھالنے کی تاریخ سے تین سال سے تجاوز نہ کرے:

لیکن شرط یہ ہے کہ کوئی بھی چیئر پرسن یا دیگر رکن اس حیثیت سے' —

(الف) چیئر پرسن کے معاملے میں' 70 سال کی عمر پانے کے بعد،

(ب) کسی دیگر رکن کے معاملے میں' پینسٹھ سال کی عمر پانے کے بعد،

عہدے پر فائز نہیں رہے گا۔

ملازمت کی قیود و شرائط۔14 ہ۔اپیل ٹریبونل کے چیئر پرسن اور اراکین کو واجب الادا مشاہرہ اور الاؤنس اور ملازمت کی دیگر قیود اور شرائط ایسی ہوں گی جو مقرر کی جائیں:

لیکن شرط یہ ہے کہ نہ تو اپیل ٹریبونل کے چیئر پرسن یا رکن کے مشاہرے اور الاؤنس میں اور نہ ہی اس کی شرائط ملازمت میں اس کی تقرری کے بعد اس کو نقصان پہنچاتے ہوئے تبدیل کیا جائے گا۔

خالی اسامیاں۔14 و۔عارضی غیر حاضری کے علاوہ کسی وجہ کے لئے اگر اپیل ٹریبونل کے چیر پرسن یا ممبر کا عہدہ خالی ہو تو مرکزی حکومت خالی اسامی کو بھرنے کے لئے اس ایکٹ کی توضیعات کے مطابق دوسرے کسی شخص کا تقرر کرے گی اور اس مرحلے سے اپیل ٹریبونل کے روبرو کارروائیاں جاری رکھی جا سکیں گی جہاں پر خالی اسامی پُر کی گئی ہے۔

ہٹایا جانا اور استعفیٰ۔14 ز۔(۱) مرکزی حکومت اپیل ٹریبونل کے چیر پرسن یا کسی بھی رکن کو عہدے سے ہٹا سکے گی اگر وہ'—

(الف) دیوالیہ قرار دیا گیا ہو؛ یا

(ب) کسی ایسے جرم کا مرتکب ہوا ہو اور اسے سزائے قید ہوئی ہو جس میں مرکزی حکومت کی رائے میں اخلاقی گراوٹ شامل ہو؛ یا

(ج) چیر پرسن یا رکن کی حیثیت سے جسمانی یا ذہنی طور پر کام کرنے کا اہل نہ رہ گیا ہو؛ یا

(د) اپنے عہدے کا اس طرح غلط استعمال کرے کہ عہدے پر اس کا برقرار رہنا مفادِ عامہ کے لئے مضرت رساں ثابت ہو جائے۔

(2) ضمن (ا) میں مصرحہ امر کے باوجود اپیل ٹریبونل کے چیر پرسن یا رکن کو اس ضمن کے فقرہ (د) یا فقرہ (ہ) میں مصرحہ وجوہ پر اس وقت تک اپنے عہدے سے نہیں ہٹایا جائے گا جب تک سپریم کورٹ اس بارے میں مرکزی حکومت کے استصواب پر مصرحہ طریق کار کے مطابق تحقیقات کر کے رپورٹ نہ دے کہ چیر پرسن یا رکن کو ایسی بنا یا وجوہات پر برطرف کر دینا چاہئے۔

(3) مرکزی حکومت اپیل ٹریبونل کے چیئر پرسن یا رکن کو جس کے متعلق ضمن (2) کے تحت سپریم کورٹ سے استصواب کیا گیا ہو اس وقت تک کے لئے عہدے سے معطل کر سکے گی جب تک مرکزی حکومت، ایسے استصواب پر سپریم کورٹ کی رپورٹ ملنے پر احکام صادر نہ کرے۔

اپیل ٹریبونل کا عملہ۔ 14 ح۔(ا) مرکزی حکومت، اپیل ٹریبونل کو ایسے افسران اور ملازمین فراہم کرے گی جیسا کہ وہ مناسب سمجھے۔

(2) اپیل ٹریبونل کے افسران اور ملازمین اپنے کارمنصبی اپنے چیئر پرسن کی عام نگرانی کے تحت سرانجام دیں گے۔

(3) اپیل ٹریبونل کے افسران اور ملازمین کے مشاہرے، الاؤنس اور دیگر شرائط ملازمت ایسے ہوں گے جو مقرر کئے جاسکیں گے۔

بینچوں کے درمیان کام کاج کی تقسیم: 14 ط۔ جہاں بینچ تشکیل دی جائیں، وہاں اپیل ٹریبونل کا چیر پرسن وقتاً فوقتاً اطلاع نامے کے ذریعے بینچوں کے درمیان اپیل ٹریبونل کے کام کاج کی تقسیم کاری کی بابت توضیعات کر سکے گا اور ان معاملوں کے لئے بھی توضیع کر سکے گا جو ہر بینچ کے ذریعے نپٹائے جاسکیں گے۔

معاملے منتقل کرنے کا چیئر پرسن کا اختیار۔ 14 ی۔ کسی بھی فریق کی درخواست پر اور فریقین کو نوٹس جاری کرنے کے بعد اور ان میں سے ایسے کو سننے کے بعد، جسے وہ سننا چاہے یا ایسے نوٹس کے بغیر اپنی ایماء پر، اپیل ٹریبونل کا چیر پرسن کسی بینچ کے سامنے زیر التوا کسی معاملے کو دوسری بینچ کو نپٹارے کے لئے منتقل کر سکے گا۔

اکثریت سے فیصلہ صادر کیا جائے گا۔ 14 ک۔ دو ارکان پر مشتمل کسی بینچ کے ارکان اگر کسی امر پر اختلاف رائے رکھتے ہوں تو وہ ایسے امر یا امور کو بیان کریں گے جس پر وہ اختلاف رائے رکھتے ہوں اور اپیل ٹریبونل کے چیر پرسن سے استصواب کریں گے جو بذات خود امر یا امور کی سماعت کرے گا اور ایسے امر یا امور پر ان کی اکثریتی رائے سے فیصلہ دیا جائے گا جنہوں نے اس معاملہ کی سماعت کی ہو، جس میں وہ شامل ہیں جنہوں نے پہلے اس معاملہ کی سماعت کی ہو۔

ارکان وغیرہ سرکاری ملازم ہوں گے۔ 14 ل۔ اپیل ٹریبونل کا چیر پرسن، ارکان اور دیگر افسران اور ملازمین مجموعہ تعزیرات بھارت، 1860 کی دفعہ 21 کے معنوں میں سرکاری ملازم متصور ہوں گے۔

زیر التوا معاملوں کی منتقلی۔ 14 م۔ اس ایکٹ کے تحت اپیل ٹریبونل کے قیام سے عین قبل اتھارٹی کے سامنے تنازعات کے فیصلے کے لئے زیر التوا تمام درخواستیں ایسے ٹریبونل کو اس تاریخ پر منتقل متصور ہوں گی:

لیکن شرط یہ ہے کہ باب IV کی توضیعات کے تحت فیصلہ کئے جانے والے تمام تنازعات کا' جو ٹیلی مواصلات ضابطہ بندی اتھارٹی (ترمیم) ایکٹ، 2000 کے نفاذ سے عین قبل موجود تھے' فیصلہ اس باب میں مندرج توضیعات کے مطابق بدستور اس وقت تک کیا جائے گا جب تک اس ایکٹ کے تحت اپیل ٹریبونل کا قیام کیا جائے:

مزید شرط یہ ہے کہ پہلے فقرہ شرطیہ میں محولہ تمام معاملے دفعہ 14 کے تحت اپیل ٹریبونل کو اس کے قیام پر اتھارٹی کے ذریعے فوراً منتقل کئے جاسکیں گے۔

اپیلوں کی منتقلی۔ 14ن۔(۱) بھارتی ٹیلی مواصلات ضابطہ بندی اتھارٹی (ترمیم) ایکٹ، 2000 کے نفاذ سے عین قبل عدالت عالیہ کے سامنے التوا تمام اپیلیں دفعہ 14 کے تحت اس کے قیام پر اپیل ٹریبونل کو منتقل ہوں جائیں گی۔

(2) جب ضمن (۱) کے تحت کوئی اپیل عدالت عالیہ سے اپیل ٹریبونل کو منتقل ہو تو' —

(الف) عدالت عالیہ' ایسی منتقلی کے بعد جتنی جلدی ممکن ہو' اپیل ٹریبونل کو ایسی اپیل کے ریکارڈ ارسال کرے گی؛ اور

(ب) اپیل ٹریبونل' ایسے ریکارڈ کی موصولی پر' ایسی اپیل پر جہاں تک ممکن ہو اس مرحلہ سے جو ایسی منتقلی سے پہلے آچکا تھا یا اس کے پہلے مرحلے سے یا سرنو سے' جیسا کہ اپیل ٹریبونل مناسب سمجھے' کارروائی کرے گا۔

دیوانی عدالت کو اختیار سماعت نہیں ہوگا۔ 15۔ کسی بھی دیوانی عدالت کو کسی معاملے کی نسبت جسے اس ایکٹ کے تحت یا اس کے ذریعے تعین کرنے کے لئے اپیل ٹریبونل مجاز ہے' کسی مقدمہ یا کارروائی کا اختیار سماعت نہیں ہوگا اور اس ایکٹ کے تحت یا اس کے ذریعے تفویض کئے گئے کسی اختیار کی تعمیل میں کی گئی یا کی جانے والی کسی کارروائی کی نسبت کسی عدالت یا دیگر اتھارٹی کے ذریعے کسی بھی حکم امتناعی کو عطا نہیں کیا جائے گا۔

اپیل ٹریبونل کا طریق کار اور اختیارات۔ 16۔(۱) اپیل ٹریبونل' مجموعہ ضابطہ دیوانی، 1908 (5 بابت 1908) کے ذریعے مرتب کئے گئے طریق کار کا پابند نہ ہوگا' لیکن فطری انصاف کے اصولوں کے ذریعے رہنمائی حاصل کرے گا اور اس ایکٹ کی توضیعات کے تابع اپیل ٹریبونل کو اپنا طریق کار منضبط کرنے کا اختیار ہوگا۔

(2) اس ایکٹ کے تحت اپنے کار منصبی انجام دینے کی اغراض کے لئے اپیل ٹریبونل کو مقدمہ کی سماعت کرنے کے دوران مندرجہ ذیل امور کی نسبت وہی اختیارات ہوں گے جو مجموعہ ضابطہ دیوانی، 1908 (5 بابت 1908) کے تحت کسی دیوانی عدالت کو تفویض کئے گئے ہیں' یعنی:۔

(الف) کسی شخص کو طلب کرنا اور حاضر کروانا اور اس کا حلف پر بیان لینا؛

(ب) دستاویزات کا انکشاف اور پیش کروانا؛

(ج) بیان حلفی پر شہادت لینا؛

(د) بھارتی شہادت ایکٹ' 1872 (بابت 1872) کی دفعہ 123 اور دفعہ 124 کی توضیعات کے تابع کسی دفتر سے سرکاری ریکارڈ یا دستاویز یا اس کی نقل طلب کرنا؛

(ہ) گواہان کے بیان یا دستاویزات کے ملاحظے کے لئے کمیشن جاری کرنا؛

(و) اپنے فیصلوں پر نظر ثانی کرنا؛

(ز) کوتاہی کے لئے کسی درخواست کو خارج کرنا یا اس کا یک طرفہ فیصلہ دینا؛

(ح) کوتاہی کے لئے کسی درخواست کے اخراج کے کسی حکم یا اس کے ذریعے یک طرفہ صادر کئے گئے کسی حکم کو منسوخ کرنا؛ اور

(ط) کوئی بھی دیگر امر جو مقرر کیا جائے۔

(3) اپیل ٹریبونل کے روبرو ہر کارروائی مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 193 اور دفعہ 228 کے معنی میں اور دفعہ 196 کی غرض کے لئے ایک عدالتی کارروائی متصور ہوگی۔

قانونی نمایندگی کا حق۔ 17۔ درخواست کنندہ یا اپیل کنندہ اپیل ٹریبونل کے روبرو اپنا معاملہ یا تو از خود یا ایک یا ایک سے زائد چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ یا کمپنی سکریٹری یا لاگت کھاتہ اکاؤنٹ یا قانونی پیشہ وران یا اپنے افسران کے ذریعے پیش کر سکے گا۔

تشریح۔ اس دفعہ کی اغراض کے لئے؛

(الف) ''چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ'' سے مراد چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس ایکٹ' 1949 (38 بابت 1949) کی دفعہ 2 کے ضمن (ا) کے فقرہ (ب) میں بیان کیا گیا چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ ہے جس نے اس ایکٹ کی دفعہ 6 کے ضمن (ا) کے تحت پریکٹس کی سند حاصل کی ہو؛

(ب) ''کمپنی سکریٹری'' سے مراد کمپنی سکریٹریز ایکٹ، 1980 (56 بابت 1980) کی دفعہ 2 کے ضمن (1) کے فقرہ (ج) میں بیان کیا گیا کمپنی سکریٹری ہے جس نے اس ایکٹ کی دفعہ 6 کے ضمن (1) کے تحت پریکٹس کی سند حاصل کی ہو؛

(ج) ''لاگت کھاتہ اکاؤنٹنٹ'' سے کاسٹ اینڈ ورکس اکاؤنٹنس ایکٹ، 1959 (23 بابت 1959) کی دفعہ 2 کے ضمن (ا) کے فقرہ (ب) میں بیان کیا گیا لاگت کھاتہ اکاؤنٹنٹ مراد ہے جس نے اس ایکٹ کی دفعہ 6 کے ضمن (ا) کے تحت پریکٹس کی سند حاصل کی ہو؛

(د) ''قانونی پیشہ ور'' سے کسی عدالت عالیہ میں پریکٹس کرنے والا ایڈوکیٹ' وکیل یا اٹارنی مراد ہے اور اس میں پلیڈر بھی شامل ہے۔

سپریم کورٹ میں اپیل۔ 18۔ (ا) مجموعہ ضابطہ دیوانی، 1908 (5 بابت 1908) یا کسی دیگر قانون میں درج کسی امر کے باوجود اپیل ٹریبونل کے کسی بھی حکم کے خلاف' جو حکم درمیانہ نہ ہو' اس مجموعہ کی دفعہ 100 میں مصرحہ ایک یا ایک سے زیادہ بنیادوں پر سپریم کورٹ میں اپیل دائر ہوگی۔

(2) فریقین کی منظوری سے اپیل ٹریبونل کے ذریعے صادر کئے گئے کسی حکم یا فیصلہ کے خلاف کوئی اپیل دائر نہیں ہوگی۔

(3) اس دفعہ کے تحت ہر ایک اپیل ایسے حکم کی تاریخ سے جس کے خلاف اپیل کی جا رہی ہے' نوے دنوں کے اندر دائر کی جائے گی:

لیکن شرط یہ ہے کہ سپریم کورٹ نوے دنوں کی مدت کے منقضی ہونے کے بعد اپیل داخل کر سکے گی اگر وہ مطمئن ہو کہ کسی معقول وجہ سے اپیل کنندہ اپیل دائر نہیں کر سکا تھا۔

اپیل ٹریبونل کے ذریعہ صادر کئے گئے احکام بطور ڈگری قابل تعمیل ہونگے۔ 19۔ (1) اس ایکٹ کے تحت اپیل ٹریبونل کے ذریعے صادر کیا گیا کوئی حکم اپیل ٹریبونل کے ذریعے دیوانی عدالت کی ڈگری کے طور پر قابل تعمیل ہوگا اور اس غرض کے لئے اپیل ٹریبونل کو دیوانی عدالت کے تمام اختیارات حاصل ہونگے۔

(2) ضمن (1) میں درج کسی امر کے باوجود' اپیل ٹریبونل اپنے ذریعے صادر کیا گیا کوئی بھی حکم دیوانی عدالت کو منتقل کر سکے گا جسے مقامی اختیارِ سماعت حاصل ہو اور ایسی دیوانی عدالت حکم کی تعمیل اس طرح کرے گی جیسا کہ یہ اس عدالت کے ذریعے صادر کی گئی کوئی ڈگری تھی۔

اپیل ٹریبونل کے احکامات بجالانے میں دانستہ ناکامی کے لئے تاوان۔ 20۔اگرکوئی شخص اپیل ٹریبونل کے احکامات یا عدالت عالیہ کے کسی حکم کی تعمیل کرنے میں دانستہ طور پرناکام رہتاہے تووہ قابل سزائے جرمانہ ہوگاجوایک لاکھ روپے تک ہوسکے گااوردوسرے یامابعدجرم کی صورت میں قابل سزائے جرمانہ ہوگاجودولاکھ روپے تک ہوسکے گااورمتواترخلاف ورزی کی صورت میں مزیدجرمانہ ہوسکے گاجو ایسی کوتاہی برقراررہنے کے دوران فی یوم دولاکھ روپے تک ہوسکے گا۔

باب V

مالیات‘ حسابات اورآڈٹ

مرکزی حکومت کی گرانٹیں۔ 21۔مرکزی حکومت اس بارے میں قانون کی روسے پارلیمنٹ میں کی گئی باضابطہ تخصیص کے بعدزرنقد کی ایسی رقوم کی گرانٹیں اتھارٹی کواداکرسکے گی جیسی کہ چیرپرسن اورممبران کوواجب الادامشاہرے اورالاؤنس اورانتظامی مصارف جس میں اتھارٹی کے افسران اورملازمین کوواجب الادامشاہرےاورالاؤنسزشامل ہیں‘اداکرنامقصودہو۔

فنڈ۔ 22۔(ا)ایک فنڈتشکیل دیاجائےگاجوبھارتی ٹیلی مواصلاتی ضابطہ بندی اتھارٹی جنرل فنڈکہلائےگا‘اوراس میں مندرجہ ذیل جمع کیاجائےگا۔۔

(الف)اس ایکٹ کے تحت اتھارٹی کے ذریعے حاصل کی گئی تمام گرانٹس‘ فیس اورمصارف؛

(ب)اتھارٹی کے ذریعے اسے دیگروسائل سے موصول تمام رقوم جیساکہ مرکزی حکومت کے ذریعے طے پایاجاسکے۔

(2)فنڈ۔۔

(الف)چییرپرسن اورممبران کوواجب الادامشاہرےاورالاؤنس اورانتظامی مصارف جس میں اتھارٹی کے افسران اورملازمین کوواجب الادا مشاہرےاورالاؤنسزاورپنشن شامل ہیں‘ کوپوراکرنے کے لئے صرف کیاجائےگا؛اور

(ب)اس ایکٹ کے ذریعےمجازمقاصدپراوراغراض کے لئے اخراجات کے لئےصرف کیاجائےگا۔

حسابات اورآڈٹ۔ 23۔(1)اتھارٹی مناسب حسابات اوردیگرمتعلقہ ریکارڈمرتب کرےگی اورایسےطریقے میں ایک سالانہ گوشوارہ تیارکرےگی جیساکہ مرکزی حکومت بھارت کے کمپٹرولراورآڈیٹرجنرل کے ساتھ صلاح ومشورے کے ذریعے مقررکرے۔

(2)اتھارٹی کے حسابات کاآڈٹ بھارت کے کمپٹرولراورآڈیٹرجنرل کے ذریعے ایسے وقفوں پرکیاجائےگاجیساکہ اس کے ذریعے صراحت کی جائے اورایسےآڈٹ کی نسبت کئے گئے کوئی اخراجات بھارت کے کمپٹرولراورآڈیٹرجنرل کواتھارٹی کے ذریعے واجب الاداہونگے۔

تشریح:۔شبہات رفع کرنے کے لئے ذریعہ ہذایہ قراردیاجاتاہے کہ دفعہ 11 کے ضمن(ا)اورضمن(2)اوردفعہ 13 کے فقرہ(ب)تحت اپنے کارمنصبی کی انجام دہی میں اتھارٹی کے ذریعے لئے گئے فیصلے‘اپیل ٹریبونل میں قابل اپیل امورہونے کے ناطےاس دفعہ کے تحت آڈٹ کے تابع نہیں ہونگے۔

(3)اتھارٹی کے حسابات کےآڈٹ کے سلسلے میں بھارت کے کمپٹرولراورآڈیٹرجنرل اوراس کے ذریعےمقررکئے گئے دیگرشخص کوایسےآڈٹ کے سلسلے میں وہی حقوق‘مراعات اوراتھارٹی حاصل ہوگی جیساکہ کمپٹرولراورآڈیٹرجنرل کوعام طورپرسرکاری حسابات کے سلسلے میں ہوتے

ہیں اور اسے خاص طور پر بہی کھاتوں' حسابات' منسلک ووچروں اور دیگر دستاویزات وکاغذات طلب کرنے اور اتھارٹی کے کسی بھی دفتر کا معائنہ کرنے کا حق ہوگا۔

(4) آڈٹ رپورٹ، بشمول اتھارٹی کے حسابات جو بھارت کے کمپٹرولر اور آڈیٹر جنرل یا اس سلسلے میں اس کے ذریعہ مقرر کئے گئے کسی دیگر شخص کے ذریعہ تصدیق شدہ ہوں، مرکزی حکومت کو سالانہ طور پر بھیجی جائے گی اور حکومت اسے پارلیمنٹ کے ہر ایوان کے سامنے پیش کروائے گی۔

مرکزی حکومت کو گوشوارے وغیرہ پیش کرنا۔

(1) اتھارٹی، مرکزی حکومت کو ایسے وقت پر اور ایسی صورت اور طریقے میں جیسا کہ مقرر کیا جائے یا جیسا کہ مرکزی حکومت ہدایت دے، ٹیلی مواصلات کے فروغ اور ترقی کے لیے کسی مجوزہ یا موجودہ پروگرام کے بارے میں ایسے گوشوارے اور بیانات اور ایسی کیفیات مہیا کرسکے گی جیسا کہ مرکزی حکومت وقتاً فوقتاً حکم دے

(2) اتھارٹی، ایسے طریقے اور وقت پر جیسا کہ مقرر کیا جائے، ہر سال ایک بار سالانہ رپورٹ تیار کرے گی، جس میں گزشتہ سال کے دوران اپنی سرگرمیوں کا مختصر خلاصہ بیان کرے گی اور رپورٹ کی نقول مرکزی حکومت کو ارسال کی جائیں گی۔

باب VI

متفرق

مرکزی حکومت کا ہدایت جاری کرنے کا اختیار۔ 25۔(۱) مرکزی حکومت' اتھارٹی کو وقتاً فوقتاً ایسی ہدایات جاری کرسکے گی جیسا کہ یہ بھارت کے اقتدارِ اعلیٰ و سالمیت' ملکی سلامتی' بیرونی ممالک کے ساتھ دوستانہ تعلقات' امن عامہ' شائستگی یا اخلاق کے مفاد میں ضروری خیال کرے۔

(2) متذکرہ بالا توضیعات کو مضرت پہنچائے بغیر اتھارٹی اپنے اختیارات کے استعمال میں یا اپنے کارمنصبی کی انجام دہی میں حکمت عملی کے مدعوں پر ایسی ہدایات کی پابند ہوگی جیسا کہ مرکزی حکومت تحریری طور پر وقتاً فوقتاً اسے دے سکے:

لیکن شرط یہ ہے کہ اتھارٹی کو جس قدر قابل عمل ہو اس ضمن کے تحت دی گئی کسی ہدایت سے پہلے اپنے نقطۂ نگاہ کا اظہار کرنے کا ایک موقع دیا جائے گا۔

(3) مرکزی حکومت کا فیصلہ چاہے وہ حکمت عملی کا کوئی مدعا ہو یا نہ ہو' حتمی ہوگا۔

اتھارٹی کے ممبران' افسران و ملازمین سرکاری ملازمین ہوں گے۔ 26۔اتھارٹی کے تمام ممبران' افسران اور ملازمین مجموعہ تعزیرات بھارت' 1860 (45 بابت 1860) کی دفعہ 21 کے معنوں میں' جب وہ اس ایکٹ کی کسی ایک توضیع کی تعمیل میں کام کر رہے

ہوں یا ان کا کام کرنا مقصود ہو‘ سرکاری ملازمین متصور ہوں گے۔

اختیار سماعت پر روک۔27۔کسی بھی دیوانی عدالت کو کسی ایسے معاملے کی نسبت اختیار حاصل نہیں ہوگا جس پر اتھارٹی کو اس ایکٹ کے تحت یا اس کے ذریعے تعین کرنے کا اختیار حاصل ہے۔

نیک نیتی سے کی گئی کارروائی کا تحفظ۔28۔کسی ایسے امر کی نسبت جو اس ایکٹ یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد یا ضوابط کے تحت نیک نیتی سے کیا گیا ہو یا کیا جانا مقصود ہو‘ مرکزی حکومت یا اتھارٹی یا مرکزی حکومت کے کسی افسر یا اتھارٹی کے کسی ممبر‘ افسر یا دیگر ملازمین کے خلاف کوئی دعویٰ‘ استغاثہ یا دیگر قانونی کارروائی نہیں ہوگی۔

اتھارٹی کی ہدایات کی خلاف ورزی کے لئے تاوان۔29۔اگر کوئی شخص اتھارٹی کی ہدایات کی خلاف ورزی کرتا ہے تو ایسا شخص قابلِ سزائے جرمانہ ہوگا جو کہ ایک لاکھ روپے تک ہو سکے گا اور دوسرے یا مابعد جرم کی صورت میں قابل سزائے جرمانہ ہوگا جو دو لاکھ روپے تک ہو سکے گا اور متواتر خلاف ورزی کی صورت میں مزید جرمانہ ہو سکے گا جو ایسی کوتاہی برقرار رہنے کے دوران فی یوم دو لاکھ روپے تک ہو سکے گا۔

کمپنیوں کے ذریعے جرائم۔30۔جب اس ایکٹ کے تحت کسی کمپنی کے ذریعے کوئی جرم کیا گیا ہو تو ہر وہ شخص جو جرم کے ارتکاب کے وقت کمپنی کا نگراں تھا اور اس کا کام کاج چلانے کے لئے کمپنی کو جواب دہ تھا‘ اور کمپنی جرم کے قصوروار متصور ہوں گے اور حسبہٗ کارروائی کی جائے گی اور سزا ہوگی:

لیکن شرط یہ ہے کہ اس ضمن میں مندرج کسی امر کے باوجود ایسا شخص اس ایکٹ میں توضیع کی گئی کسی سزا کا مستوجب نہیں ہوگا اگر وہ ثابت کر دیتا ہے کہ اس کے علم کے بغیر ہی جرم کا ارتکاب کیا گیا تھا یا ایسے جرم کو روکنے کے لئے اس نے تمام مناسب تندہی کا استعمال کیا ہے۔

(2) ضمن (ا) میں مندرج کسی امر کے باوجود جب اس ایکٹ کے تحت کمپنی نے کسی جرم کا ارتکاب کیا ہو اور یہ ثابت ہو جائے کہ وہ کمپنی کے کسی ناظم‘ منتظم‘ سیکریٹری یا دیگر افسر کی منظوری یا اغماز سے ہوا ہو یا کسی ناظم‘ منتظم‘ سیکریٹری یا دیگر افسر کی جانب سے کسی کوتاہی کو اس کے ساتھ منسوب کیا گیا ہے تو ایسا ناظم‘ منتظم‘ سیکریٹری یا وہ دیگر افسر اس جرم کا مرتکب متصور ہوگا اور حسبہ کارروائی کی جائے گی اور سزا ہوگی۔

تشریح:۔اس دفعہ کی اغراض کے لئے—

(الف) ''کمپنی'' سے مراد سند یافتہ کوئی جماعت ہے اور اس میں فرم یا افراد کی دیگر انجمن شامل ہے؛ اور

(ب) ''ناظم'' سے فرم کی نسبت فرم میں کوئی شریک مراد ہے۔

سرکاری محکموں کے ذریعے جرائم۔31۔جب اس ایکٹ کے تحت حکومت کے کسی محکمے کے ذریعے کسی جرم کا ارتکاب کیا گیا ہو‘ تو محکمہ کا سربراہ جرم کا مرتکب متصور ہوگا اور حسبہ کارروائی کا مستوجب ہوگا اور سزا ہوگی جب تک وہ یہ ثابت نہ کرے کہ جرم اس کے علم کے بغیر سرزد ہوا ہے یا اس نے ایسے جرم کے ارتکاب کو روکنے کے لئے تمام مناسب تندہی کا استعمال کیا ہے۔

(2) ضمن (1) میں مندرج کسی امر کے باوجود جب اس ایکٹ کے تحت حکومت کے کسی محکمے نے کسی جرم کا ارتکاب کیا ہو اور یہ ثابت ہو جائے کہ جرم کا ارتکاب ماسوائے محکمے کے سربراہ کے کسی دیگر افسر کی منظوری یا اغماض سے ہوا ہے یا اس کی جانب سے کسی کوتاہی کے ساتھ منسوب کیا گیا ہے تو ایسا افسر جرم کا مرتکب متصور ہوگا اور حسبہٗ کارروائی کی جائے گی اور سزا ہوگی۔

دولت اور آمدن پر ٹیکس سے چھوٹ ۔ 32۔دولت ٹیکس ایکٹ' 1957 (27 بابت سال 1957)،آمدن ٹیکس ایکٹ' 1961 (43 بابت سال 1961) یا دولت' آمدن' منافع یا فائدے پر ٹیکس کے سلسلے میں فی الوقت نافذالعمل کسی دیگر قانون میں مندرج کسی امر کے باوجود' اتھارٹی حاصل کی گئی دولت' آمدن' منافع یا فائدے کی نسبت دولت ٹیکس' آمدن ٹیکس یا کوئی دیگر ٹیکس ادا کرنے کی مستوجب نہیں ہوگی۔

تفویض ۔ 33۔تحریری طور پر کسی عام یا خصوصی حکم کے ذریعے ایسی شرائط کے تابع' اگر کوئی ہوں' جیسا کہ حکم میں صراحت کی جائے' اتھارٹی ' کسی رکن' افسر یا دیگر شخص کو اس ایکٹ کے تحت اپنے اختیارات اور کارمنصبی تفویض کر سکے گی (باب IV کے تحت تصفیہ تنازعہ اور دفعہ 36 کے تحت قواعد بنانے کے اختیار کے علاوہ) جیسا کہ وہ ضروری سمجھے۔

جرائم کی سماعت ۔ 34۔(۱) کوئی عدالت اس ایکٹ کے تحت یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد یا ضوابط کے تحت قابل سزا کسی جرم کی سماعت نہیں کرے گی بجز اس کے کہ استغاثہ اتھارٹی نے کیا ہو۔

(2) کوئی بھی عدالت جو چیف میٹروپالٹین مجسٹریٹ یا چیف جوڈیشیل مجسٹریٹ درجہ اوّل سے کم درجہ کی ہو' اس ایکٹ کے تحت قابل سزا کسی بھی جرم کی سماعت نہیں کرے گی۔

قواعد بنانے کا اختیار ۔ 35۔مرکزی حکومت' اطلاع نامہ کے ذریعے' اس ایکٹ کے اغراض کی عمل درآمد کے لئے قواعد بنا سکے گی۔

(2) خاص طور پر اور متذکرہ بالا اختیار کی عمومیت کو مضرت پہنچائے بغیر ایسے قواعد سے مندرجہ ذیل تمام امور یا ان میں سے کسی امر کی توضیح ہو سکے گی ،یعنی:۔

(الف) دفعہ 5 کے تحت چیر پرسن اور ارکان کو واجب الادا مشاہرے اور لاؤنس اور دیگر شرائط ملازمت؛

(الف الف) دفعہ 5 کے ضمن (6الف) کے تحت جز وقتی ارکان کو واجب الادا الاؤنس؛

(ب) دفعہ 6 کے ضمن (۱) کے تحت چیر پرسن کے اختیارات و کارمنصبی؛

(ج) دفعہ 7 کے ضمن (2) کے تحت کوئی تحقیقات کرنے کے لئے ضابطہ؛

(ج الف) دفعہ 10 کے ضمن (2) کے تحت اتھارٹی کے افسران و دیگر ملازمین کے مشاہرے اور الاؤنس اور دیگر شرائط ملازمت؛

(د) حساب کے بہی کھاتوں یا دیگر دستاویزات کے زمرے جو دفعہ 12 کے ضمن (3) کے تحت مرتب رکھے جانے مطلوب ہیں؛

(دالف) دفعہ 14 الف کے ضمن (3) کے تحت فارم ،اسکی تصدیق کا طریقہ اور فیس؛

(دب) دفعہ 14ہ کہ تحت اپیل ٹریبونل کے چیر پرسن و دیگر ارکان کو واجب الادا مشاہرے اور الاؤنس اور ملازمت کی دیگر قیود و شرائط؛

(دج) دفعہ 14ح کے ضمن (3) کے تحت اپیل ٹریبونل کے افسران اور ملازمین کے مشاہرے، الاؤنس اور دیگر شرائط ملازمت؛

(دد) کسی دیوانی عدالت کا کوئی دیگر اختیار جو دفعہ 16 کے ضمن (2) کے فقرہ (ط) کے تحت مقرر کیا جانا مطلوب ہو؛

(ہ) مدت جس کے اندر دفعہ 15 کے ضمن (1) کے تحت درخواست کی جائے گی؛

(و) طریق کار جس میں دفعہ 23 کے ضمن (۱) کے تحت اتھارٹی کے حسابات مرتب کئے جائیں؛

(ز) وقت جس کے اندر اور فارم اور طریق کار جس میں دفعہ 24 کے ضمن (۱) اور ضمن (2) کے تحت مرکزی حکومت کو گوشوارے اور رپورٹ

پیش کی جائیں گی؛

(ح) کوئی دیگر معاملہ جو مقرر کیا جانا ہو یا مقرر کیا جاسکے یا جس کی نسبت قواعد کے ذریعے توضیع کی جانی ہو۔

ضوابط بنانے کا اختیار۔36۔(1) اتھارٹی، اطلاع نامے کے ذریعے اس ایکٹ کی اغراض کی عمل درآمد کے لئے اس ایکٹ اور اس کے تحت بنائے گئے قواعد کی موافقت میں ضوابط بنا سکے گی۔

(2) خاص طور پر، اور متذکرہ بالا اختیار کی عمومیت کو مضرت پہنچائے بغیر ضوابط سے مندرجہ ذیل تمام امور یا ان میں سے کسی امر کی توضیع ہو سکے گی، یعنی:۔

(الف) اتھارٹی کے اجلاسوں کے اوقات و جگہیں اور دفعہ 8 کے ضمن (1) کے تحت ایسے اجلاسوں پر اپنایا گیا طریق کار، جس میں کام کاج چلانے کے لئے ضروری کورم بھی شامل ہے؛

(ب) دفعہ 8 کے ضمن (4) کے تحت اتھارٹی کے اجلاسوں میں کام کاج چلایا جانا؛

(ج) حذف۔

(د) ایسے امور جن کی اتھارٹی کے ذریعے دفعہ 11 کے ضمن (ا) کے فقرہ (ب) کے ذیلی فقرہ (vii) کے تحت رجسٹر مرتب کیا جائے؛

(ہ) فیس کا عائد کرنا اور ایسی ضروریات کی صراحت کرنا جن کو پورا کرنے پر دفعہ 11 کے ضمن (1) کے فقرہ (ب) کے ذیلی فقرہ (viii) کے تحت رجسٹر کی نقل حاصل کی جاسکے گی؛

(و) دفعہ 11 کے ضمن (1) کے فقرہ (ج) کے تحت فیس اور دیگر مصارف عائد کرنا۔

قواعد و ضوابط پارلیمنٹ کے سامنے رکھے جائیں گے۔37۔اس ایکٹ کے تحت بنایا گیا ہر ایک قاعدہ اسکے بنائے جانے کے بعد جس قدر جلد ہو سکے تیس دن کی مجموعی مدت تک پارلیمنٹ کے ہر ایوان میں جبکہ اس کا اجلاس جاری ہو، رکھا جائے گا اور یہ مدت ایک ہی اجلاس یا دو یا زائد یکے بعد دیگرے آنے والے اجلاسوں پر مشتمل ہو سکے گی، اور اگر مذکورہ بالا اجلاس یا یکے بعد دیگرے اجلاسوں کے فوراً بعد ہونے والے اجلاس کے اختتام سے قبل، دونوں ایوان اس قاعدے میں کسی قسم کا ردوبدل کرنے پر اتفاق کریں یا دونوں ایوان متفق ہوں کہ اس قاعدے کو نہ بنایا جائے، تو اس کے بعد وہ قاعدہ اسی ردوبدل کی گئی صورت میں موثر ہوگا یا کوئی اثر نہ رکھے گا، جیسی بھی صورت ہو، تاہم ایسا کوئی ردوبدل یا کالعدمی اُس قاعدے کے تحت ماقبل کئے گئے کسی امر کے جواز کو مضرت نہ پہنچائے گی۔

بعض قوانین کا اطلاق۔38۔اس ایکٹ کی توضیعات بھارتی ٹیلی گراف ایکٹ، 1885 (نمبر 13 بابت 1885) اور بھارتی بے تار ٹیلگرافی ایکٹ، 1933 (نمبر 17 بابت 1933) کی توضیعات کے علاوہ ہوں گی اور خاص کر اس ایکٹ کے کسی بھی امر سے اس اتھارٹی کے حد اختیار کے اندر پڑنے والے کسی علاقے کی نسبت ٹیلگراف اتھارٹی کے ذریعے استعمال کئے جانے والے حدودِ اختیار، اختیارات اور انجام دئے جانے والے کار منصبی متاثر نہیں ہوں گے۔

مشکلات رفع کرنے کا اختیار۔39۔(1) اگر اس ایکٹ کی توضیعات کو موثر بنانے میں کوئی مشکل پیدا ہو جائے تو مرکزی حکومت، سرکاری گزٹ میں شائع حکم کی رو سے ایسی توضیعات وضع کر سکے گی جو اس ایکٹ کی توضیعات کے متناقض نہ ہوں اور اسے مشکل رفع کرنے کے لئے ضروری معلوم ہوں:

لیکن شرط یہ ہے کہ اس ایکٹ کی نفاذ کے تاریخ سے دوسال کے منقضی ہونے کے بعد اس دفعہ کے تحت کوئی بھی حکم صادر نہیں کیا جائے گا۔

(2)اس دفعہ کے تحت ہر ایک حکم اس کے بنائے جانے کے بعد جتنا جلد ممکن ہو، پارلیمنٹ کے ہر ایوان کے سامنے رکھا جائے گا۔

تنسیخ اور استثنیات ۔40۔(ا) بھارتی ٹیلی مواصلات ضابطہ بندی اتھارٹی آرڈیننس، 1997 (آرڈیننس 11 بابت 1997) ذریعہ ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

(2)ایسی تنسیخ کے باوجود مذکورہ آرڈیننس کے تحت کیا گیا کوئی امر یا کی گئی کوئی کارروائی اس ایکٹ کی مماثل توضیعات کے تحت کیا گیا امر یا کی گئی کارروائی متصور ہوگی۔

بھارت کے صدر نے دی ٹیلی کام اتھارٹی آف انڈیا ایکٹ، 1997 کے مندرجہ بالا اردو ترجمے کو مستند متن (مرکزی قوانین) ایکٹ، 1973 کی دفعہ 2 کے فقرہ (الف) کے تحت، سرکاری گزٹ میں شائع کرنے کے لیے مجاز کر دیا ہے۔

سکریٹری، حکومت بھارت۔

The above translation in urdu of the Telecom Authority of India Act, 1997 has been authorised by the President of India to be published in the Official Gazette under Clause (a) of Section 2 of the Authoritative Texts (central Laws) Act ,1973.

Secretary to the Government of India.